Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۲۴۹

۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۳۰ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۳۰ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۱

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر رُوحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبّر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(۱) رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِهِمۡ وَنَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اِس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دعا

(۱) خاکسار گزشتہ تین چار دن ہارٹ سٹروک کے باعث بیمار رہا ہے اب بفضل خدا افاقہ ہے قدرے نقاہت باقی ہے۔ مکمل صحت اور کام والی زندگی کے لئے مخلصینِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید)

(۲) میرے والد عبد الغفور صاحب شہری کو گزشتہ بدھ کو دل کا شدید دورہ پڑا جس کے مہلک اثر سے وہ بفضلِ خدا محفوظ تو رہے ہیں لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے اور حالت ابھی تشویشناک ہے۔ احبابِ کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (عبد الشکور شہری۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت

اللہ تعالیٰ قرآنِ عظیم میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۔ (آل عمران: ۱۰۳)

ترجمہ:۔ اے ایمان دارو! اللہ کا تقویٰ اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرو اور تم پر صرف ایسی حالت میں موت آئے کہ تم پورے فرماں بردار ہو۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ۔ (الاحزاب: ۷۱)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچ دار نہ ہو (بلکہ سچی ہو)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنِ ابۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوۡلُ: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ الۡهُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی"۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ اور عفت و غنیٰ کا سوال کرتا ہوں۔

اِرشاداتِ عالیہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام:۔

"بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کرے۔" پھر فرمایا کہ "میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے ... جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شاملِ حال نہیں ہو سکتی۔ تقویٰ خلاصہ ہے تمام صحفِ مقدسہ اور توریت اور انجیل کی تعلیمات کا۔ قرآن کریم نے ایک ہی لفظ میں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مرضی اور پوری رضا کا اظہار کر دیا ہے میں اس فکر میں بھی ہوں کہ اپنی جماعت میں سے سچے متقیوں۔ دین کو دنیا پر مقدّم کرنے والوں اور منقطعین الی اللہ کو الگ کر دوں اور بعض دینی کام انہیں سپرد کروں اور پھر میں دنیا کے ہمّ و غم میں مبتلا رہنے والوں اور رات دن مردار دنیا ہی کی طلب میں جان کھپانے والوں کی کچھ بھی پرواہ نہ کروں گا۔"

(ملفوظات مورخہ ۲۲ جون ۱۸۹۹ء)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۲ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۳۰ ہجرت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن کانفرنس اور اس کی اہمیّت

۲، ۳، ۴ جون ۱۹۷۸ء کو جماعت احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام لندن میں "مسیح کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس میں جماعت کے ذی علم اصحاب کے علاوہ بعض مغربی محققین اپنے تحقیقی مقالوں میں اس امر کے نئے شواہد اور نئے ثبوت پیش کریں گے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر مرے نہیں تھے بلکہ صلیب پر سے زندہ اُتارے گئے تھے اور صحتیاب ہونے کے بعد وہ بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کی تلاش میں فلسطین سے ہجرت کر کے شام، ایران اور افغانستان ہوتے ہوئے کشمیر آئے اور وہاں اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد انہوں نے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔ چنانچہ سرینگر کے محلّہ خانیار میں ان کا مزار آج بھی موجود ہے اور یوز آصف نبی کے مقبرہ کے نام سے مشہور ہے۔

یہ کانفرنس انشاء اللہ العزیز متعدد مہتم بالشان نشانوں کی حامل ثابت ہوگی۔ اس کانفرنس کا خود انگلستان کے شہر لندن میں (جو عیسائیت کا گڑھ شمار ہوتا تھا اور جہاں سے گزشتہ صدی کے دوران ساری دنیا کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کے لئے عیسائی مشنریوں کی فوج ایشیا، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک پر حملہ آور ہوئی تھی اور فتح کے شادیانے بجا بجا کر جس نے آسمان سر پر اُٹھا رکھا تھا) منعقد ہونا خود ایک عظیم الشان نشان کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے کہ جہاں عیسائی مشنری اپنی عارضی کامیابیوں پر خوشی کے شادیانے بجایا کرتے تھے وہاں یہ دعوے بھی باندھتے تھے کہ اسلام ایک مشرقی مذہب ہے یہ مغرب میں پھیل ہی نہیں سکتا اور اگر کبھی کوئی مسلمان مبلغ یہاں آیا بھی تو یہاں کے بچے اس پر کیچڑ اُچھال اُچھال کر اس کا ناطقہ بند کر دیں گے۔ چنانچہ ۱۸۹۴ء کی مشہور مشنری کانفرنس میں ڈاکٹر ہربرٹ لنکیسٹر (Dr. Herbert Lankester) نے تقریر کرتے ہوئے کہا تھا:-

"ذرا تصور میں لاؤ کہ اگر کوئی مسلمان لندن کے کسی علاقہ میں اپنے مشرقی لباس میں آوارد ہو اور اپنی ٹوٹی پھوٹی انگلش میں لوگوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کرے کہ محمد ایک سچا نبی تھا اور یہ کہ ہم اس پر ایمان لائیں اور مسیح (کی الوہیت) سے دستبردار ہو جائیں، جانتے ہو اس کا کیا حشر ہوگا؟ چھوٹے چھوٹے بچے اس پر کیچڑ اُچھالیں گے۔"

(دی آفیشل رپورٹ آف دی مشنری کانفرنس ۱۸۹۴ء صفحہ ۴۱۹)

عیسائی مشنریوں اور پادریوں کی ان تعلّیوں کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق خود انگلستان میں ۱۹۲۴ء میں لندن کی سب سے پہلی مسجد کا تعمیر ہونا، احمدیہ مشن کے ذریعہ وہاں تبلیغ اسلام کے ایک وسیع نظام کی بنیاد پڑنا، خود انگریز باشندوں کا اسلام قبول کرنا، ان میں سے ایک برطانوی نژاد نومسلم احمدی کا خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کرنا اور اپنے ہموطنوں تک اسلام کا پیغام پہنچانا اور جگہ جگہ صداقت اسلام پر ٹوٹی پھوٹی نہیں بلکہ شستہ اور فصیح انگریزی میں تقریریں کرنا اور بتدریج خود انگلستان میں لوگوں کا عیسائی عقائد سے بدظن ہو کر ان سے بیزاری کا اظہار کرنا یہ سب مہتم بالشان آسمانی نشان ہیں جو اس زمانہ میں رونما ہوئے ہیں اور مسلسل ہو رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بغیر موعودہ انقلاب عظیم کے ان ابتدائی آثار کا منصۂ شہود پر آنا ہرگز ممکن نہ تھا اور اب خلافتِ ثالثہ کے نئے مبارک دور میں "مسیح کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر خاص لندن میں وسیع بنیادوں پر ایک کانفرنس کا منعقد ہونا اور پھر خود مغربی محققین کا مسیح کی صلیبی موت سے بچ جانے اور صلیب پر سے زندہ اُترنے اور فلسطین سے مشرق کی طرف ہجرت کر جانے کے نئے شواہد اور ناقابل تردید ثبوتوں پر مشتمل مقالے ارسال کرنا بجائے خود ایک عظیم الشان نشان ہے۔ اور پھر اسی کانفرنس میں شرکت کے لئے خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن تشریف لے جانا اور کانفرنس کے پروگرام میں آپ کے اختتامی خطاب کا شامل ہونا اس عظیم الشان نشانِ صداقت کی شان کو دوبالا کرنے والا ہے۔ یہ وہ عظیم الشان نشان ہے جس سے عیسائیت کے مروجہ عقائد کے بطلان اور اسلام کی صداقت اور کل ادیان پر اس کی لازوال فضیلت کا اظہر من الشمس ہونا یقینی ہے اسی لئے تو انگلستان کے چرچ میں اس کانفرنس کے انعقاد پر کھلبلی مچ گئی ہے اور اس نے زور شور سے اس کی مخالفت شروع کر دی ہے۔

پھر اس کانفرنس کے انعقاد پر چرچ کے بلبلا اُٹھنے اور اس میں سراسیمگی پھیلنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اگر اس کانفرنس کے ذریعہ اس امر کے نئے شواہد اور ناقابل تردید ثبوت کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے وہ اُس پر سے زندہ اُترے تھے اور انہوں نے طویل زندگی گزار کر طبعی موت سے وفات پائی تھی خود انگلستان میں بیک وقت یکجائی طور پر منظر عام پر آ جائیں تو مسیحی عقائد کی ساری عمارت دھڑام سے زمین پر آ رہتی ہے کیونکہ مروجہ مسیحی عقائد کی بنیاد ہی مسیح کی صلیبی موت اور کفارہ پر ہے۔ جب وہ صلیب پر فوت ہی نہیں ہوئے تو کفارہ ادا نہ ہوا اور جب کفارہ ادا نہ ہوا تو الوہیتِ مسیح کے عقیدہ کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اسی لئے تو بعض معروف پادریوں نے صلیب پر سے مسیح علیہ السلام کے زندہ اُترنے سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد کہا تھا کہ اگر مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوا اور تین دن بعد مُردوں میں سے جی نہیں اُٹھا تو پھر عیسائیت کا کچھ باقی نہ رہے گا اور اس کا جھوٹا ہونا اظہر من الشمس ہو جائے گا۔

پھر چرچ میں سراسیمگی پھیلنے کی ایک اور وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے خود چرچ ہی میں سے مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اُترنے کا ایک ایسا ثبوت مہیا کر دیا ہے جس کی وجہ سے چرچ عجب اُلجھن میں پڑ گیا ہے کہ اُس پر نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن کی مثل صادق آئے بغیر نہیں رہتی۔ وہ ثبوت یہ ہے کہ وہ مقدس چادر جس پر مختلف قسم کے مسالے اور ادویہ لگانے کے بعد صلیب پر سے اُتار کر مسیح علیہ السلام کے جسم کو لپیٹا گیا تھا اور جس پر مسیح علیہ السلام کے پورے جسم کا منفی عکس مرتسم ہو گیا تھا اور جو قریباً دو ہزار سال سے ایک چاندی کے صندوق میں ٹیورن کے گرجا میں محفوظ چلی آ رہی ہے اُس پر مرتسم ہونے والا منفی عکس خود اس امر کی (باقی صفحہ ۵ پر)

"قدرتِ حق کا عجب ایک تماشا ہوگا" (درثمین)

لندن کانفرنس کے تصوّر میں کہے گئے اشعار

آج جس بزم میں وہ چہرۂ زیبا ہوگا — کتنا اُس بزم کا تابندہ نصیبہ ہوگا
تَطلُعُ الشَّمس کی تفسیر عمل میں آئی — دیدۂ کور بھی اب دیدۂ بینا ہوگا
"پیشگوئی کا جب انجام ہویدا ہوگا
قدرتِ حق کا عجب ایک تماشا ہوگا"
نقش ہو جائیگا ہر دل پہ محمدؐ کا مقام — اُونچا ہر تخت سے تختِ شہِ بطحا ہوگا
یوں بٹے گی مئے توحید طلبگاروں میں — دہر میں ساقیٔ کوثر ہی کا چرچا ہوگا
آج کھل جائیگا خود ساختہ دینوں کا بھرم — فلسفی اپنے ہی ماحول میں رسوا ہوگا
نغمہ توحید کا گونجے گا صنم خانوں میں — قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد کا ہی وظیفہ ہوگا
ابنِ مریمؑ کے حقائق سے اُٹھے گا پردہ — خوگرِ شرک حقیقت سے شناسا ہوگا
فیضِ دیدار سے پا جائینگے بیمار شفا — جلوہ افروز جہاں ابنِ مسیحاؑ ہوگا
تجھ کو شبیرؔ میسر ہے یقیں کی دولت
مہدیؑ کے ہاتھوں ہی اسلام کا غلبہ ہوگا

(شبیر احمد واقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئلہ خلافت کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے چند ضروری اور اہم ارشادات

مرتبہ: سلطان احمد پیر کوٹی

(۳)

خلافت جماعت کے اتحاد کی ضامن ہے

"وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ میں وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا کا مفہوم پایا جاتا ہے کہ خلافت کے قائم ہونے پر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اعتصام بحبل اللہ کیا تھا پھر اس کی آواز پر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور اپنے عہد کو سمجھنے لگتے ہیں اور یاد رکھتے ہیں اور اس کے مطابق خدا تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کرنے والے بن جاتے ہیں اور جب ان کو خدا کا پیار مل جاتا ہے۔ تو اگر دنیا کی ساری دولتیں اس کے عوض میں قربان ہو جائیں تب بھی وہ نہیں چاہتے کہ وہ پیار ان سے کھو جائے اور خدا ان سے ایک سیکنڈ یا لمحہ کے لئے بھی ناراض ہو۔"

(الفضل ۱۷ مارچ ۱۹۷۶ء ص...)

غلبہ احمدیت اور غلبہ اسلام:

"خلیفۂ وقت جو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ ہے اس کی طرف آپ کے کان ہونے چاہئیں اور اس کی طرف آپ کی آنکھیں ہونی چاہئیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دنیا میں اسلام جلد تر غالب آجائے۔"

(الفضل ۱۸ مارچ ۱۹۶۷ء ص...)

"اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں غلبہ اسلام کی جنگ مادی ہتھیاروں سے نہیں بلکہ خلق عظیم کی پیروی میں خلافت کی ڈھال کے پیچھے لڑی جانی ہے۔"

(الفضل ۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء ص...)

افضال اور برکات الٰہیہ خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے جب یہ کہا کہ میں نے خلافت کو اپنی برکتوں اور رحمتوں کے نزول کے لئے قائم کیا ہے تو دنیا جو مرضی سمجھتی رہے اپنے یا غیر جو مرضی کہتے رہیں اللہ تعالیٰ کی برکات اور رحمتیں تو خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں وہ اپنے بے شمار فضل جماعت پر کر رہا ہے۔"

(الفضل ۲۳ جولائی ۱۹۷۰ء ص...)

خلیفہ اور مجدد میں فرق:

"خلافتِ راشدہ کے سلسلہ کے خلفاء امام اور مجدد دین بھی تھے۔ صدی کے سر پر جو مجددین آئے ان میں اور خلفائے راشدین میں نمایاں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ مثلاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حکم ساری امت پر چلتا تھا لیکن صدی کے سر پر آنے والے مجددین میں سے کسی ایک کا حکم بھی ساری امت پر نہیں چلا بلکہ ان کا حکم اپنے اپنے زمانہ اور اپنے اپنے علاقہ کے لوگوں پر چلا۔ وہ انبیائے بنی اسرائیل کی طرح محدود علاقہ کے لئے تھے اور پھر وہ محدود زمانہ کے لئے تھے لیکن حضرت ابوبکرؓ کا حکم ساری دنیا پر چلتا تھا روحانی اور دینی لحاظ سے بھی ان سب ممالک کے رہنے والوں کو آپ کا فتویٰ، آپ کا حکم اور آپ کا فیصلہ ماننا پڑتا تھا اور اس لئے وہ کوشش بھی کرتے تھے جو آپ کے حکم، فتویٰ یا فیصلہ ماننے سے انکار کرتا تھا وہ باغی سمجھا جاتا تھا لیکن ان کے مقابلہ میں حضرت سید احمد صاحب شہیدؒ کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے مجدد تھے۔ انھوں نے کب کوشش کی کہ نائیجیریا کے لوگ انھیں مانیں۔ انھوں نے اس کے لئے کوئی کوشش نہیں کی۔ اس لئے کہ صدی کے سر پر آنے والا مجدد ساری دنیا کے لئے نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنے علاقہ اور زمانہ کے لئے ہوتا ہے پھر عثمان فودیو کو لے لو وہ نائیجیریا کے مجدد تھے ان کے پیدا ہونے سے پہلے ملک کے اخیار کو ان کی پیدائش کی بشارت دی گئی تھی اور بتایا گیا تھا کہ عنقریب مجدد پیدا ہوگا۔ آپ ان بشارتوں کے مطابق پیدا ہوئے لیکن اس کے باوجود انھوں نے کوئی کوشش نہیں کی کہ شامیوں یا مصری مسلمانوں سے اپنی بات منوائیں اگر وہ شامیوں کی طرف بھی مبعوث تھے تو انھوں نے ان سے اپنی بات نہ منوا کر خود خدا تعالیٰ کی بات کو نہ مانا جو درست نہیں۔"

(الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۶۹ء ص...)

"اس وقت تک جماعت احمدیہ میں تیسرے خلیفہ کا زمانہ گزر رہا ہے۔ چنانچہ مجھ سے پہلے دو خلفاء کا اور میرا یعنی اس بات پر اتفاق ہے کہ ہر خلیفہ مجدد بھی ہوتا ہے لیکن ہر مجدد خلیفہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ خلافت ایک بہت اونچا مقام ہے ایسے مجدد جو خلیفہ نہیں تھے اس لحاظ سے جس کو ہم خلافت راشدہ کہتے ہیں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پہلے خلفاء ہوں گے پھر بادشاہت شروع ہو جائے گی اور پھر آخری زمانہ میں منہاج نبوت پر خلافت کا زمانہ آئے گا۔ اور یہ کہہ کر آپ خاموش ہو گئے۔ (مسند احمد) جس کا مطلب یہ ہے کہ پھر اس کا سلسلہ قیامت تک چلے گا۔"

(خطاب بر اجتماع خدام الاحمدیہ ۶ نومبر ۱۹۷۷ء مطبوعہ الفضل ۲۱ مئی ۱۹۷۸ء ص...)

"ہر آنے والی صدی کے سر پر جو شخص مجدد کی تلاش میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جو آخری ہزار سال کے مجدد ہیں) کے علاوہ کوئی ایسا چہرہ دیکھتا ہے جو آپ کے خلیفہ کا نہیں۔ آپ کے ظل کا نہیں وہ سچے مجدد کا چہرہ نہیں دیکھتا لیکن پہلے سلسلۂ خلافت کی دوسری شاخ اور وہ بھی خلافتِ راشدہ کا حصہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اظلال کی شکل میں جاری ہے۔ آپ فرماتے ہیں تم ایمان کی اور اعمال صالحہ کی شرط پوری کرتے رہنا۔ تمہیں قدرت ثانیہ کے مظاہر یعنی خلافتِ راشدہ کا اللہ تعالیٰ قیامت تک کا وعدہ دیتا ہے۔ خدا کرے کہ محض اس کے فضل سے جماعت عقائد صحیحہ اور پختہ ایمان اور طیب اعمال کے اوپر قائم رہے تاکہ اس کا یہ وعدہ قیامت تک جماعت کے حق میں پورا ہوتا رہے اور جب تک یہ سلسلہ خلافت جاری رہے گا اور قائم رہے گا وہ ہزاروں لاکھوں خدا کرے کہ کروڑوں خلفاء جو دوسرے سلسلۂ خلافت میں منسلک ہیں یعنی سلسلہ خلافت آئمہ بھی خلیفہ راشدہ کے ماتحت ہوں گے اور اس کی اطاعت میں رہنا فخر سمجھیں گے اور اسی کی اطاعت سے ہر برکت اور فیض حاصل کریں گے۔ وہ اس حقیقت پر قائم ہوں گے اور ان کو ان کا رب سمجھاتا رہے گا کہ جو شخص وقت کے امام کو پہچانتا نہیں اور اس سے روگردانی کرتا ہے۔ وہ اللہ کے حکم سے روگردانی کرنے والا ہے۔"

(الفضل ۲۶ دسمبر ۱۹۶۸ء ص۱۲ ا، ص۱۲ ب)

غلبۂ اسلام کے دور کے تقاضے اور خلافت:

"سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو عظیم روحانی انقلاب آج سے چودہ سو سال قبل بپا ہوا تھا۔ اس کی حرکت اب اپنے آخری عروجی دور میں داخل ہو چکی ہے جس کا ذکر قرآن کریم نے لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کے الفاظ میں کیا ہے۔ یہ وہ دور ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آپ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمام دنیا کو امت واحدہ بنا کر اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

اس دور کے دو بنیادی مطالبے ہیں ایک یہ کہ ہماری صفوں میں ہر لحاظ سے کامل اور پختہ اتحاد قائم رہے۔ ایسا اتحاد جس میں کسی قسم کا رخنہ نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ غلبہ اسلام کے لئے جو منصوبے اور تدابیر اختیار کی جائیں ان میں بھی کامل ہم آہنگی اور یک جہتی ہونی چاہیے۔ ایسے منصوبوں کو جن کا تعلق یورپ اور ایشیا اور دنیا کی متفرق آبادیوں میں ہو یک جہتی کے ساتھ بروئے کار لانے کا عظیم کام اسی وقت سرانجام دیا جا سکتا ہے جب اس کی باگ ڈور ایک ہی قابل اعتماد وجود کے ہاتھ میں ہو۔ وہ وجود قرآن کریم کے مطابق خلافت ہے خدا تعالیٰ ہی خلیفہ بناتا ہے اور وہی اس کی تائید اور حفاظت کرتا ہے۔ یہ اس کا وعدہ ہے۔ اسلام کے دور اول میں جب خلافت مٹ گئی تو مسلمان پھر ایک ہاتھ پر جمع نہ ہو سکے اور ان میں انتشار پھیلتا چلا گیا۔ اب اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ کے ماتحت دوبارہ اس کا احیاء کیا ہے۔ یہ الٰہی فرمان ہے کہ ہم میں اتحادِ فکر اور اتحادِ عمل ہو اور ہم اس کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں متحد کیا ہے۔"

(پیغام بنام جماعت احمدیہ سری لنکا مطبوعہ الفضل ۲۴ مئی ۱۹۷۸ء ص۳-۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارت کے بارہ میں بعض ضروری احکام

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد۔ ربوہ

اس دنیا میں رہتے ہوئے لوگوں کو ایک دوسرے سے لین دین کرنا پڑتا ہے ان معاملات میں تجارت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ سے اپنی ضروریات پوری کرنے اور رزق کمانے کی اجازت فرمائی ہے لیکن بعض شرائط کے ساتھ۔ ان شرائط کو ملحوظ رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے اور ان پر عمل کرنا برکت کا موجب ہے۔

خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ"

(نساء آیت: ۳۰)

اے ایماندارو! تم ناجائز طور پر ایک دوسرے کے اموال نہ کھاؤ۔ ہاں یہ طریق درست ہے کہ باہمی رضامندی سے آزادانہ تجارت کے ذریعہ مال حاصل کیا جائے۔

یعنی خرید و فروخت میں کسی قسم کا جبر نہیں ہونا چاہیئے۔ دھوکہ اور فریب سے کام لینا جائز نہیں اور تمام سودے آپس کی رضامندی سے طے ہونے چاہئیں۔

پھر فرمایا:-

"اَوْفُوا الْکَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ"

(اعراف: ۸۶)

لوگوں کو ناپ اور تول دونوں پورے دیا کرو اور انھیں ان کی چیزیں ان کے حق سے کم نہ دو

اللہ تعالیٰ نے ناپ اور تول پورا دینے کے بارہ میں قرآن مجید میں بار بار تاکید فرمائی ہے اس تعلیم پر عمل کرنے سے ایک طرف تو لوگوں کے حقوق محفوظ ہو کر امن قائم ہوتا ہے اور دوسرے تجارت فروغ پاتی ہے اور نتیجۃً تاجروں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر کسی فرد یا قوم کے متعلق یہ معلوم ہو جائے کہ وہ دھوکہ دیتے ہیں اور صحیح اور پورا مال نہیں دیتے تو لوگ ان سے کاروبار کرنا بند کر دیتے ہیں اور ان کی تجارت ضائع ہو جاتی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید و فروخت میں دھوکہ بازی سے کام لینے والوں کو سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ صحیح مسلم میں یہ حدیث بیان ہوئی ہے:-

"عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی صبرۃ طعام فادخل یدہ فیھا فنالت اصابعہ بللا فقال ما ھذا یا صاحب الطعام قال اصابتہ السماء یا رسول اللہ قال افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس۔ من غشنا فلیس منا۔"

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غلہ کے ڈھیر پر سے گزرے آپ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈالا تو آپ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی۔ آپ نے غلہ والے سے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر بارش آگئی تھی۔ حضورؐ نے فرمایا تو پھر تم نے اس کو باقی غلہ کے اوپر کیوں نہ کر دیا تاکہ لوگ دیکھ سکیں۔ فرمایا جو دھوکہ دیتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

خرید و فروخت کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"مالکِ شئی کو اختیار ہے کہ اپنی چیز کی قیمت جو چاہے لگائے اور مانگے لیکن بوقت فروخت فریقین ہو اور بیچنے والا کسی قسم کا دھوکہ نہ کرے مثلاً ایسا نہ ہو کہ چیز کے خواص وہ نہ ہوں جو بیان کئے جائیں اور کسی قسم کا دغا خریدار سے کی جائے اور جھوٹ بولا جائے اور یہ بھی جائز نہیں کہ بچے یا ناواقف کو پاکر تو دھوکا دے کر قیمت زیادہ لے لے جس کو اس ملک میں لگا لگا کہتے ہیں۔ یہ منع ہے۔"

(بدر ۱۶ر مئی ۱۹۰۷ء)

ہم سب کا فرض ہے کہ خرید و فروخت کرتے وقت مندرجہ بالا ارشادات مدنظر رکھیں اور پورے طور پر ان پر عمل پیرا ہو کر مادی اور روحانی برکات حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

میری والدہ مرحومہ

مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ مقیم بہاولپور

میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی رضی اللہ عنہ کی سب سے بڑی دختر تھیں چند سال بیماری میں گزار کر قریباً ۷۰ برس کی عمر میں ۷ر مئی ۱۹۷۸ء کو بوقت گیارہ بجے قبل دوپہر اس جہانِ فانی سے رخصت ہو کر ۸ر مئی کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

نماز جنازہ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے پڑھائی اور قبر پر دعا محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے کروائی۔

والدہ محترمہ مجسم اخلاق، مجسم پیار، مجسم ہمدردی اور مجسم رحم تھیں۔ آپ نے سب بچوں کو بے حد پیار دیا۔ ان سے ہر قسم کے ناز اٹھائے۔ اولاد کی تکلیف دیکھ نہ سکتی تھیں۔

آپ نہایت دعا گو خاتون تھیں پنجگانہ نماز نہایت توجہ سے ادا کرتیں ان میں اس قدر الحاح سے دعائیں مانگتیں کہ انہیں اس حالت میں دیکھ کر طبیعت بے چین ہو جاتی۔ نماز ٹھہر ٹھہر کر اور سنوار کر ادا کرتیں جب تک صحت نے اجازت دی کبھی نماز جمعہ میں ناغہ نہ کیا۔

آپ کو امام وقت سے اس قدر پیار تھا کہ حضور اقدس کے ارشادات کو سر آنکھوں پر رکھتیں۔ مجھے فرمایا کرتیں کہ الفضل سے مجھے باقاعدگی کے ساتھ امام وقت کے ارشادات پڑھ کر سنایا کرو۔

قرآن مجید سے آپ کو عشق تھا۔ باقاعدگی سے بآواز بلند نہایت خوش الحانی کے ساتھ تلاوت فرماتیں اور ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھتیں۔ جب نظر کمزور ہو گئی تو تلاوت کا وقت کم کرنا پڑا۔ بالآخر صرف سننے پر ہی اکتفا کرتیں۔

صحت کی حالت میں روزے بھی باقاعدگی سے رکھتی رہیں اور رمضان المبارک میں پہلے قادیان اور پھر ربوہ میں درس القرآن سننے کیلئے مسجد مبارک میں جایا کرتیں۔ سلسلہ کے چندے باقاعدہ ادا کرتیں۔ وصیت کا حساب اپنی زندگی میں ہی بے باق کر دیا۔

وفات سے چند روز قبل لاہور میں فرمایا کہ مجھے کار کے ذریعہ ربوہ لے چلو۔ خدا تعالیٰ نے کار کا انتظام کر دیا اور بیماری کی حالت میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آگئیں اور ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

○

سالانہ مرکزی امتحانات

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ر جون اور ۲۳ر جون کو منعقد ہوں گے۔ تمام خدام اس میں شمولیت فرماویں۔ نصاب لائحہ عمل میں درج ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ ۔ (بقیہ صفحہ ۲)

شہادت فراہم کر رہا ہے کہ مسیح علیہ السلام جب صلیب سے اتار کر اس چادر میں لپیٹا گیا تھا تو اس وقت وہ زندہ تھے۔ یعنی صلیب پر ان کی موت واقع نہیں ہوئی تھی۔ اس امر کا ثبوت خود مغربی محققین نے جدید ترین خلائی ٹیکنالوجی کی مدد سے مذکورہ چادر اور اس پر مرتسم ہونے والے عکس کا بغور مشاہدہ و معائنہ کرنے اور اس کے مثبت فوٹو اتارنے اور انہیں مختلف قسم کے ٹسٹوں میں سے گزارنے کے بعد فراہم کیا ہے اور یہ لنکا خود گھر کے بھیدیوں نے ہی ڈھائی ہے۔ اس کفن سے متعلق جدید تحقیقات پر غور کرنے کے لئے پادریوں کی ایک کانفرنس مئی ۱۹۷۸ء میں منعقد ہونا تھی۔ چرچ کے کرتا دھرتا پادریوں نے جماعت احمدیہ انگلستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کانفرنس، اس میں زیر غور آنے والے شواہد اور ان کے ممکنہ نتائج و اثرات سے خوفزدہ ہو کر اپنی کانفرنس کو ملتوی کر دیا ہے۔ الغرض چرچ اس نئے انکشاف سے عجب مخمصہ میں پھنس گیا ہے۔ اگر وہ کفنِ مسیح سے متعلق سائنسدانوں کی جدید تحقیق کو قبول کرتا ہے تو عیسائی عقائد کی عمارت دھڑام سے زمین پر آرہتی ہے اور اگر وہ اسے قبول نہیں کرتا تو اس استرداد کے لئے ٹھوس بنیاد فراہم کرنا کارِ دارد ہے۔ اسی لئے وہ جماعت احمدیہ انگلستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کانفرنس پر بہت واویلا کر رہا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ چرچ بعض سائنسدانوں کو اپنا ہمنوا بنا کر کفنِ مسیح پر جدید تحقیق کو غلط راہ پر ڈالنے اور اصل حقائق پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو بھی مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اترنے کے لاتعداد دوسرے شواہد اور ناقابلِ تردید ثبوتوں کو وہ جھٹلا نہیں سکتا۔ مسیح علیہ السلام کا صلیب پر سے زندہ اترنا اس زمانہ میں ایک بدیہی صداقت بن چکا ہے جس کی تردید چرچ کے لئے ہرگز ممکن نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ انگلستان کی لندن کانفرنس اس حقیقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر دکھائے گی۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

ہمارا فرض ہے کہ ان ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو جو اس کی توحید کو دنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے منعقد کی جا رہی ہے غیر معمولی طور پر کامیاب فرمائے اور ایسے حالات پیدا کرے کہ مغربی ممالک کلمۂ توحید سے گونجنے لگیں اور اسلام کی آغوش میں آکر دینِ واحد پر آجمع ہوں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر اور ہماری اس کانفرنس کو ایسی معجزانہ کامیابی عطا فرما جو بجائے خود تیری تائید و نصرت کا ایک عظیم الشان نشان بن جائے اور بھٹکی ہوئی لاتعداد روحوں کو راہِ راست کی طرف لانے کا موجب بنے۔ آمین۔

ضروری تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۳)

اس ہدایت کی تعمیل اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہم پوری توجہ اور پورے ذوق و شوق سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں اور اس کے مطالب سے آگاہی حاصل کر کے اپنی زندگی کو اس کی تعلیم کے مطابق ڈھالیں۔ انصار اللہ کے سہ ماہی امتحان آپ کے لئے یہ موقع فراہم کرتے ہیں کہ آپ قرآن کریم کو تھوڑا تھوڑا کر کے سیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سہ ماہی دوم (اپریل تا جون) کا نصاب یہ ہے:-

(۱) ترجمہ پارہ ۱۸ ربع چہارم (۲) کتاب پیغام صلح
(۳) دس منتخب احادیث

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے ایک B.S.C. کیمسٹ کی ضرورت ہے جس کا INDUSTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(۲) فورمین ایسی کا INDUSTRIES میں پروڈکشن کا تجربہ ضروری ہے۔ معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۵ جی ٹی روڈ جہلم

ٹنڈر نوٹس / اشتہار نیلام

ا۔ ضلع کونسل میانوالی کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ضلع کونسل میانوالی کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مورخہ ۷-۶-۷۸ بوقت ایک بجے دن سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم مورخہ ۴-۶-۷۸ کو بوقت ۱۱ بجے تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ خواہشمند ٹھیکیداران اگر ضلع کونسل کے کاموں سے دلچسپی رکھتے ہوں تو وہ بھی مقررہ تاریخ سے قبل نام رجسٹر کروا کر ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ زیر دستخطی کو بغیر وجہ بتلائے ٹنڈر منظور یا نامنظور کرنے کا اختیار ہوگا۔ بغیر پیشگی زرِ ضمانت کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	میعاد
۱	تعمیر پختہ سڑک قائد آباد و ہرنولی روڈ تا بابا پل راستہ چشمہ جہلم لنک کینال روڈ۔ تھرڈ فیز	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	تین ماہ
۲	تعمیر پختہ سڑک چاہ نورے والا ڈھوک میانی تھرڈ فیز	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	تین ماہ
۳	تعمیر پختہ سڑک ڈیوالہ۔ اشرف والہ۔ تھرڈ فیز	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	تین ماہ
۴	تعمیر ریٹنگ والی سڑک چاہ نوروالا۔ ڈھوک میانی	۱۴,۲۰۰/-	۲۰/-	ایک ماہ
۵	فٹنگ بجلی رہائش گاہ میڈیکل آفیسر ہیلاں	۲,۴۰۰/-	۵۰/-	پندرہ یوم

ب۔ ضلع کونسل میانوالی کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل منڈی مویشیاں وغیرہ کی نیلامی ان کے محاذ میں مندرجہ مقام کو دو وقت پر کی جائے گی جو کہ تابع منظوری کمشنر سرگودھا ڈویژن سرگودھا ہوگی۔ منڈی مویشیاں کی نیلامی میں حصہ لینے والے ٹھیکیداران کو مبلغ تین ہزار روپے زرِ بیعانہ پیشگی اور کامیاب بولی دہندگان کو زرِ نیلام کا دس فیصد حصہ بعد خاتمہ نیلامی موقع پر جمع کرانا ہوگا۔ جبکہ اراضیات و دوکانات کا سالم زرِ نیلام موقع پر جمع کرانا ہوگا۔ دیگر شرائط ٹھیکہ جات دفتری اوقات کار میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل ٹھیکہ	میعاد ٹھیکہ	تاریخ و وقت نیلامی	مقام نیلامی
۱	ہفتہ وار منڈی مویشیاں چک نمبر 16/DB ہیو۔ برکت والا۔ دولیوالہ۔ کنٹین دفتر ضلع کونسل میانوالی۔	۷۹-۱۹۷۸	۱۳-۶-۷۸ بوقت گیارہ بجے دن	دفتر ضلع کونسل میانوالی
۲	ٹال ٹیکس بر سہراب والا چھدرو روڈ ٹھیکہ لیل روڈ	"	"	"
۳	لنگر منڈی کالا باغ۔ اراضی ضلع کونسل باغ	"	"	"
۴	نیلامی دوکانات دریا خان۔ اراضی دلکشا باغ بھکر	"	۱۵-۶-۷۸	بمقام میونسپل ہال بھکر

المشتہر

لیفٹیننٹ کرنل محمد نثار احمد خان ستارۂ شجاعت ناظم ضلع کونسل میانوالی

IPL 2797

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں آجکل یرقان، سر درد اور شدید کھانسی میں مبتلا ہوں احباب جماعت سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان)

۲۔ محترم برادرم الطاف الرحمٰن صاحب دار النصر شرقی ربوہ شوگر (ذیابیطس) کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شوکت حسین بٹ

کارکن نظارت بیت المال آمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہارِ سپاس و تشکر

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے ناظر بیت المال آمد)

الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ مالی سال ۱۹۷۷ء-۷۸ء میں جماعتِ احمدیہ پر بے انتہاء فضل فرمائے اور اسے بے انتہاء احسانات سے نوازا۔ جماعتِ احمدیہ کے مخلصین نے بھی ممنونیت اور شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ دیگر قربانیوں کے ساتھ ساتھ اپنے اموال کو بھی اس کی رضا کے حصول کے لئے بے دریغ پیش کیا۔ مخلصینِ جماعت نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا گذشتہ مالی سال کا بجٹ نہ صرف سو فیصد پورا کیا بلکہ اس سے کہیں زیادہ ادائیگی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے مخلصین کے اموال میں اور زیادہ برکت دے۔ غلبۂ اسلام کی اس عظیم مہم میں اپنی رضاء کے حصول کے لئے اس سے کہیں زیادہ قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں قبول فرمائے۔ نظارت بیت المال آمد جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ مخلصین کے بھرپور تعاون کیلئے ان کا دلی شکریہ ادا کرتی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

نیا سال نئی اور عظیم ذمہ داریوں کے ساتھ شروع ہو چکا ہے مخلصینِ جماعت سے درخواست ہے کہ گذشتہ مالی سال کی ادائیگی سے کم از کم دس فیصد اضافہ کے ساتھ ۱۹۷۸-۷۹ء کا بجٹ رکھا جائے اور اس کے مطابق ادائیگی فرمائی جائے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اموال، اخلاص اور نفوس میں بے حد برکتیں فرمائے۔ آمین

ولادت

مورخہ ۱۳/۱۲ مئی ۱۹۷۸ء کی درمیانی رات میرے سب سے چھوٹے لڑکے عزیزم قاضی منیر احمد کو خدا تعالیٰ نے پانچ بچیوں کے بعد دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے، الحمد للہ علی ذالک۔ بچے کا نام وحید احمد رکھا گیا ہے۔ دوست اس کی کامیاب زندگی کے لئے دعا کر کے ممنون فرماویں۔ (قاضی محمد نذیر ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مستری عبد اللہ خان صاحب ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد ۱۸ مئی بروز جمعرات بوقت شام اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اگلے دن ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔

والد صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ بڑے نیک بزرگ، پرہیزگار، تہجد گذار، دعا گو، متقی، صابر و شاکر، مہمان نواز، حلیم الطبع اور منکسر المزاج اور متوکل انسان تھے۔ اپنے بچوں کو بھی نیکی، پرہیزگاری، قناعت اور خدمتِ دین کی تلقین کرتے۔

تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ تین بچوں کے سوا باقی سب شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(عبد الرشید محلہ بُرجی والا جھنگ صدر)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ جون اور ۲۳ جون کو منعقد ہوں گے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی جو عظیم مہم اس وقت جاری ہے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا جماعت احمدیہ کے ہر مخلص دوست کا فرض ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ اسی مہم کی ایک کڑی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"ہم اس سلسلہ میں جو حقیر کوشش کر رہے ہیں ان میں سے ایک کوشش وہ کانفرنس بھی ہے جو عنقریب انگلستان میں منعقد ہو رہی ہے وہاں اس کا بڑا چرچا ہے۔"

خدا کرے کہ غلبۂ اسلام کا جو کام ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالا گیا ہے اسے سر انجام دینے کے لئے ہمارا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ —— بالمقابل تھانہ اچھرہ —— لاہور

فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:-

(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر

(۲) مستقل راج:- ایک (۱) آسامی تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔

(۳) مستقل ترکھان:- ایک (۱) آسامی تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔

(۴) چوکیدار:- سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

(۵) مشین اوپریٹر / فٹر:- ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی معقول تنخواہ حسبِ لیاقت دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم

کنو و دیگر پھلدار پودا جات خریدنے کے لئے

سرحد نرسری

متصل کریسنٹ فلور ملز

سرگودہا روڈ فیصل آباد تشریف لاویں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

مجالس خدام الاحمدیہ ۵ جون تا ۱۵ جون عشرہ وصولی منائیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)